© rasailojaraid.com

رضامند ہوجاتے ہیں تاریخ بھی منفر یہ ہوجاتی ہے کہ اتنے میں ظفر یورپ سے واپس آکران تمام سازشوں کا پردہ چاک کرکے رکھ دیتا ہے اور پھر ثروت اور ظفر دونوں ازدواجی مسرتوں کی گود میں زندگی کے لمحات گذارنے لگتے ہیں۔

پورا قصہ نہایت موثر اور دلچسپ ہے جس میں "گریہ و نغمہ" اور "خندہ و نالہ" دونوں ساتھ ساتھ ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ ایسا اچھا اور عمدہ ناول ایک عرصے کے بعد ہماری نظر سے گذرا ہے نوجوان لڑکیاں اور لڑکے اس کو بے تکلفی سے پڑھ سکتے ہیں اور اگر چاہیں تو اپنی زندگی کو سنوارنے کے لئے اس سے اخلاقی نصائح بھی حاصل کرسکتے ہیں۔ البتہ کتابت اور طباعت کی غلطیاں بہت رہ گئی ہیں۔ نظر بد سے بچانے کے لئے عام طور پر وان یکاد پڑھتے ہیں، محترمہ نے کئی جگہ اس کو سورۃ لکھا ہے حالانکہ یہ سورۃ نہیں قرآن مجید کی ایک آیت ہے۔

کوشلیا ازایم اسلم صاحب۔ تقطیع خورد ضخامت ۲۰ صفحات کتابت طباعت اور کاغذ بہتر قیمت مجلد عہ/ پتہ :- نرائن دت سہگل اینڈ سنز تاجران کتب لوہاری دروازہ لاہور۔

یہ ایک مختصر ناول ہے جس میں ملک کے مشہور ادیب اور افسانہ نگار ایم اسلم نے ایک راجپوت لڑکی کی داستان مصیبت والم بیان کی ہے کہ کس طرح بہادر سنگھ نامی ایک شخص سے اس کی شادی ہوجاتی ہے۔ یہ شخص دلیری اور شجاعت کے اعتبار سے بڑا مشہور اور نیک نام ہے لیکن ہے دراصل اول درجہ کا ڈاکو اور بدمعاش، غریب نوجوان بیوی پر جب اس کا یہ راز فاش ہوتا ہے تو یہ کمبخت اس کو بیہوش کرکے ایک نہایت تنگ و تاریک قید خانہ میں بند کردیتا ہے اور پاس ہی زہر کی پڑیا ایک گلاس میں گھول کر رکھ دیتا ہے۔ پھر شہر میں خود ہی یہ مشہور کردیتا ہے کہ رات اس کے گھر میں ڈاکو آئے تھے وہ اس کی بیوی کوشلیا کو مار گئے ہیں۔ اتفاق ایسا ہوتا ہے کہ کوشلیا کے ایک عاشق پاکباز نوجوان راجپوت نیلم راؤ کو ایک اتفاقی حادثہ سے اس قید خانہ کا علم ہوجاتا ہے اور وہ بڑی مشکلوں سے اسے رہا کرکے اپنے گھر لے آتا ہے۔ ادھر بہادر سنگھ نیلم راؤ کی بہن سے شادی کا پیغام بھیجتا ہے مگر چونکہ نیلم راؤ کو کوشلیا کے ذریعہ تمام واقعات کا علم ہوچکا ہے اس لئے وہ خود

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بہادر سنگھ کے پاس پہنچتا ہے۔ دونوں میں شمشیر زنی ہوتی ہے اور آخر کار بہادر سنگھ مارا جاتا ہے۔ اب اس رکاوٹ کے دور ہو جانے کے بعد نیلم راؤ کو توقع تھی کہ کوشلیا اس سے شادی کرنے پر رضامند ہو جائیگی لیکن راجپوت لڑکی ہونے کے باعث اس کو آخر دم تک اپنے شوہر کا خیال رہتا ہے۔ اس نے قید خانہ میں جو زہر پیا تھا اس کا کچھ اثر اس پر ہو ہی گیا تھا کہ اب شوہر کے مارے جانے کی خبر سنکر اس پر ضعف قلب کا ایسا دورہ پڑا کہ وہ جانبر نہ ہو سکی غرض یہ ہے کہ ناول بڑا دلچسپ اور ایک شریف راجپوت عورت کی عصمت مآبی اور شوہر پرستی کا آئینہ دار ہے۔

ڈاک گھر | مترجمہ جمیل احمد صاحب کندھانپوری ایم۔ اے تقطیع خورد ضخامت ۶۲ صفحات طباعت وکتابت بہتر، قیمت مجلد ۸ر پتہ:۔ نرائن دت سہگل لوہاری گیٹ لاہور

یہ ڈاکٹر ٹیگور کے ایک مشہور ڈرامہ کا صاف اور سلیس اردو ترجمہ ہے جو ہندوستان میں اور لنڈن میں انگریزی ترجمہ کے ساتھ کئی مرتبہ اسٹیج بھی ہو چکا ہے۔ اس میں ایک کمسن بچہ کی کہانی بیان کی گئی ہے جس کے چچا کو ایک وید تاکید کرتا ہے کہ اس بچہ کو گھر سے باہر نہ نکلنے دیا جائے۔ ورنہ بچہ کی جان کا خطرہ ہے اس لئے بچہ دن بھر اپنے مکان کی کھڑکی میں بیٹھا ہوا سڑک پر سے ہر گذرنے والے کو دلچسپی سے دیکھتا اور اس سے معصومانہ انداز میں بات چیت کرتا ہے۔ اپنی قوت متخیلہ کی مدد سے پہاڑیوں، سبزہ زاروں اور گھاٹیوں کے پیچ وخم کا تصور کرکے دل ہی دل میں لطف اندوز ہوتا ہے اور گھر کی چہار دیواری سے نکل کر وسیع کائنات عالم میں گم ہو جانے کی تمنا میں بیتاب رہتا ہے۔ تمثیل دلچسپ ضرور ہے لیکن انگلینڈ کے مشہور شاعر ڈبلیو بی ییٹس (yeats) نے اس کے متعلق بالکل بجا کہا ہے کہ " اس کا مفہوم جذباتی اور سادگی آمیز زیادہ ہے اور ذہنی کم

جواہر العلوم | مترجمہ مولانا عبدالرحیم صاحب مولوی فاضل تقطیع کلاں ضخامت ۲۱۹ صفحات کاغذ اور کتابت و طباعت بہتر قیمت عہ پتہ:۔ کتابستان پوسٹ بکس ۳۱۶۴ ممبئی نمبر ۳

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے اپنی ذات وصفات کے ثبوت میں کثرت سے کائنات عالم سے شواہد ونظائر پیش کیے ہیں اور حکم دیا ہے کہ انسان نوع بہ نوع حیوانات، رنگ برنگ کے نباتات اور بوقلموں جمادات کو بہ نگاہ

© rasailojaraid.com